السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلئے یہ جائزہے کہ وہ اپنے الگ اور مخصوص کمرے میں سوئے یعنی شوہر کے شرعی حقوق ادا کرنے سے تو اسے انکار نہیں ہے صرف سونے کےلئے وہ الگ کمرہ استعمال کرتی ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ شوہر راضی ہواور کمرہ محفوظ ہواور اگر شوہر اس پر راضی نہ ہو تو پھر عورت کو الگ سونے کا حق حاصل نہیں ہے کیونکہ یہ عرف کے خلاف ہے الا یہ کہ بوقت نکاح ایسی شرط لگائی جائے جبکہ کسی سبب کی وجہ سے وہ اس بات کو پسند نہ کرتی ہو کہ کوئی اس کے پاس سوئے تو مسلمانوں کو اپنی شرطوں کو پورا کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد3 صفحہ253

محدث فتویٰ